

## سوال

کیا اپنے محتاج اور ضرورتمند رشتہ داروں، مثلاً بہن بھائی، چچا، پھوپھی وغیرہ کو زکاة دینی جائز ہے؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اگر وہ اپنے قریبوں کو زکاة ادا کرے جو اس کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں تو یہ دوسروں کو دینے سے افضل ہے جو اس کے رشتہ دار نہ ہوں کیونکہ قریبی اور رشتہ دار کو زکاة اور صدقہ دینا ایک تو صدقہ ہے، اور دوسری صلہ رحمی بھی.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"مسکین پر صدقہ کرنا تو عام صدقہ ہے، اور رشتہ دار پر صدقہ کرنا دو چیزیں، ایک تو صدقہ اور دوسری صلہ رحمی"

سنن نسائی حدیث نمبر ( 2581 ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 658 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن نسائی حدیث نمبر ( 2420 ) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اگر یہ رشتہ دار اور اقرباء ان میں سے ہوں جن کا آپ کے ذمہ نان و نفقہ ہے، اور آپ انہیں زکاة دے کر اپنا مال بچائیں تو یہ جائز نہیں ہے.

لیکن اگر آپ کا مال ان پر خرچ کرنے کے لیے کافی نہ ہو تو پھر آپ انہیں زکاة بھی دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اسی طرح اگر وہ لوگوں کے مقروض ہوں اور آپ اپنی زکاة سے ان کے قرض ادا کر دیں تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں.

کیونکہ قرض کی ادائیگی کسی قریبی کے ذمہ نہیں تو اس طرح اس کا قرض کا اپنی زکاة سے ادا کرنا جائز ہوگا، حتیٰ کہ اگر وہ آپ کا بیٹا یا والد ہو اور وہ مقروض ہونے کی وجہ سے قرض ادا نہ کر سکتا ہو، تو آپ کے لیے جائز ہے کہ اپنی زکاة سے وہ قرض ادا کر دیں.

ماخوذ از: فتویٰ شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ .